DAR-UL-IFTA
Jamia-tur-Rasheed, Karachi
Pakistan, 75950

دار الافتاء جامعۃ الرشید

| | | | |
|---|---|---|---|
| حوالہ نمبر: 1708/44 | فتوی نمبر: 77817/62 | سائل: فیض الرحمان | مجیب: محمد اویس پراچہ |
| مفتی: سید عابد شاہ | مفتی: محمد حسین خلیل خیل | مفتی: | مفتی: |
| کتاب: سود اور جوے کے احکام | باب: جوے اور قمار کے مسائل | | تاریخ: 2022-09-10 |

# فاریج میں سرمایہ کاری

ترتیب سوال: میں فاریج نامی ایک پروگرام میں سرمایہ کاری کرنا چاہتا ہوں۔ اس کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:

اس پروگرام میں، آپ کو ETH0.05 (ایتھیریم) کی سرمایہ کاری کرکے شروع کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ آپ جو بھی پیسہ لگاتے ہیں وہ اس شخص کے حوالے کر دیا جاتا ہے جس نے آپ کو پروگرام میں مدعو کیا تھا۔ اسی طرح جس کو آپ مدعو کرتے ہیں، ان کے پیسے آپ کو دیے جاتے ہیں۔ آپ کو ایک قسم کے MLM سسٹم میں داخل کیا گیا ہے جسے میٹرکس کہتے ہیں۔ بنیادی طور پر پیسہ ایک شخص سے دوسرے شخص کے ارد گرد منتقل ہوتا ہے اور مجھے نہیں لگتا کہ کوئی بنیادی اثاثہ ہے۔ یہ صرف پیسہ ہے جو کچھ مبہم اور پیچیدہ نیٹ ورک کے ذریعے دوسرے ممبروں کو جاتا ہے۔

یہ پہلا مسئلہ ہے کہ کیا اس نیٹ ورک میں ایک سے دوسرے کو رقم منتقل کرنے میں اسلامی طور پر کچھ غلط ہے؟ یہاں آمدن اس بات پر منحصر ہے کہ آپ میٹرکس میں کہاں آتے ہیں اور آپ کتنے لوگوں کو مدعو کرتے ہیں؟

دوسری بات یہ کہ ان کی مارکیٹنگ ویڈیو کہتی ہے کہ اس کام میں کوئی خطرہ نہیں ہے لیکن ساتھ ہی وہ کہتے ہیں کہ آمدنی کی ضمانت نہیں ہے۔ اگرچہ دوسرے لوگوں کو مدعو کیے بغیر پیسہ کمانا ممکن ہے، لیکن اس کا امکان بہت کم ہے۔ پیسے کی اہم رقم دوسروں کا حوالہ دے کر بنائی جاتی ہے۔

تو دوسرا مسئلہ یہ ہے کہ یہاں کوئی خطرہ نہیں ہے لیکن آمدنی کی ضمانت بھی نہیں ہے۔ کیا شریعت میں اس کا کوئی مسئلہ ہے؟

الجواب باسم ملہم الصواب

"فاریج" ایک خالصتاً ملٹی لیول مارکیٹنگ پروگرام ہے جسے بلاک چین پر بنایا گیا ہے۔ اس میں مختلف



+9221-1111-68384
ask@almuftionline.com
www.almuftionline.com
Phase 1, Sector: 4, Ahsanabad, Karachi, Pakistan

المفتی آن لائن
ALMUFTI ONLINE

Scanned with CamScanner

سلاٹس ہوتی ہیں جو پیسے لگا کر کھولنی ہوتی ہیں۔ یہ پیسے ملٹی لیول مارکیٹنگ کے طریقہ کار کے مطابق اوپر کے ممبران میں تقسیم ہو جاتے ہیں۔ سلاٹ کھولنے والا شخص جب کسی کو دعوت دیتا ہے اور وہ اس پلیٹ فارم پر رجسٹر ہوتا ہے تو اس کی رقم سے اس دعوت دینے والے کو اور اس کے اوپر کے ممبران کو کمیشن دیا جاتا ہے۔ اسی طرح یہ سسٹم چلتا رہتا ہے۔ اس سسٹم کے مکمل بلاک چین پر ہونے کی تصدیق نہیں ہو سکی لیکن بالفرض اگر یہ بلاک چین پر ہو تب بھی اس کا مطلب فقط یہ ہوگا کہ اس کا اسمارٹ کنٹریکٹ کبھی بند نہیں ہو سکتا۔ لیکن کمیونٹی کے اسے چھوڑ دینے کی صورت میں یہ فقط ایک سافٹ ویئر کی طرح رہ جائے گا جس کا کوئی اور استعمال نہیں ہوگا۔

مندرجہ بالا تفصیل کی روشنی میں جو شخص سلاٹ کھولتا ہے وہ اس بنیاد پر پیسے لگاتا ہے کہ وہ آگے ممبر بنائے گا تو اس کی یہ رقم پوری ہو کر اسے منافع بھی حاصل ہوگا اور اگر وہ ممبر نہ بنا سکا تو یہ رقم بھی ضائع ہو جائے گی۔ شرعاً یہ معاملہ قمار (جوے) کے تحت آتا ہے اور اس کی آمدن سود ہوتی ہے۔ لہٰذا اس میں سلاٹ کھولنا، ممبر بنانا اور اس کی انکم حاصل کرنا، سب حرام ہے۔

واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم

محمد اویس پراچہ

دارالافتاء، جامعۃ الرشید

13/ صفر المظفر 1444ھ

الجواب صحیح

الجواب صحیح

دارالافتاء
جامعۃ الرشید
احسن آباد کراچی اسلامی جمہوریہ پاکستان



+9221-1111-68384
ask@almuftionline.com
www.almuftionline.com
Phase 1, Sector: 4, Ahsanabad, Karachi, Pakistan



Scanned with CamScanner